سترہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 19 دسمبر 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

بروز بدھ 21 اگست 2019 کے ایجنڈا جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

قصور: پی پی 176 واٹر سپلائی اور سیوریج سکیموں کے لئے مختص کردہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*1663: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 176 قصور کے کس کس گاؤں / قصبہ / شہر میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیمیں چل رہی ہیں اور کس کس گاؤں، قصبہ و شہر کی یہ سکیمیں بند ہیں؟

(ب) اس حلقہ میں کس کس گاؤں، قصبہ اور شہریوں میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سکیموں پر کام جاری ہے؟

(ج) ان سکیموں کے لئے سال 19-2018 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(د) کیا حکومت، جن سکیموں پر کام جاری ہے ان کو جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 فروری 2019 تاریخ ترسیل 16 مئی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) صوبائی اسمبلی حلقہ پی پی 176 قصور میں 1 سیوریج سکیم موضع کھڈیاں میں مکمل کی گئی ہے جو کہ چل رہی ہے، جبکہ واٹر سپلائی کی کل 36 سکیمیں جن کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مکمل کی گئی جن میں سے 29 سکیمیں جن کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے چل رہی ہیں جن سے علاقے کے لوگ مستفید ہو رہے ہیں جبکہ واٹر سپلائی کی 7 سکیمیں جن کی تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مختلف وجوہات سے بند پڑی ہیں۔

(ب)صوبائی اسمبلی حلقہ پی پی176 میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی کل 6 سکیموں جن کی تفصیل (د)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے پر کام جاری ہے جن کا تخمینہ لاگت Rs.522.377 ملین روپے ہے۔

(ج)صوبائی اسمبلی حلقہ پی پی176 میں واٹر سپلائی اور سیوریج،ڈرینج کی سکیموں پر برائے سال 2018-19 کے لئے مبلغ 51.931 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(د)مالی سال2019-20 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں یہ تمام سکیمیں شامل ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ 30.06.2020 تک مکمل ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2019)

لاہور: ٹاؤن شپ پیکو روڈ تک سڑک و نالہ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1205: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روہی نالہ پھاٹک منڈی ارفع کریم ٹاور سے ٹاؤن شپ پیکو روڈ لاہور تک سڑک اور نالہ کی تعمیر شروع ہونی تھی جو کہ اب تک مکمل نہ ہو سکی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) ایس بلاک تک روڑی وغیرہ بھی ڈال دی گئی تھی لیکن سڑک پھر روک دی گئی اور سڑک بنانے کے لئے ناجائز تجاوزات بھی ہٹا دی گئیں تھیں۔

(ج) مذکورہ سڑک کی ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے لوگوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر / مرمت مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا مذکورہ علاقے میں نالہ کی ریٹیننگ وال کا کام مکمل کر چکا ہے (رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ سڑک کی تعمیر کا کام جلد شروع کر دیا جائے گا۔

(ب) رواں مالی سال کے بجٹ میں ایس، بلاک کی سڑک کی تعمیر کے لئے فنڈ مختص کر دیا گیا ہے۔ ڈیپارٹمنٹل سب کمیٹی کی منظوری کے بعد جلد کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ج) یہ درست ہے کہ یہ راستہ مولانا شوکت علی روڈ اور فیروز پور روڈ کو ملاتا ہے۔ سڑک کی ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے لوگوں کو کافی پریشانی کا سامنا ہے۔

(د) جواب جزو (ب) میں پیش کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

فیصل آباد: کشمیر پل انڈر پاس کے منصوبہ کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*1388: جناب علی عباس خاں: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کینال روڈ پر واقع کشمیر پل انڈر پاس کا منصوبہ کس تاریخ کو منظور ہوا اور اس پر کام کا آغاز کب ہوا؟

(ب) مذکورہ پل کی تعمیر کا کل تخمینہ لاگت کیا ہے۔

(ج) مذکورہ پل کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا اور مدت تکمیل کیا رکھی گئی۔

(د)زیر تعمیر پل کا کتنا کام مکمل ہو چکا ہے اور مزید براں بقیہ کام کب تک مکمل ہو جائے گا کب تک عوام کے استعمال کے لیے کھول دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)فیصل آباد شہر میں کینال روڈ پر واقع کشمیر پُل انڈر پاس کا منصوبہ مورخہ 15.03.2018 PDWP Meeting 46th کو منظور ہوا اور موقع پر عملی کام کا آغاز مورخہ 26.05.2018 کو ہوا۔

(ب)مذکورہ پُل کی تعمیر کا کل تخمینہ لاگت 1280.209 ملین روپے ہے۔

(ج)مذکورہ پُل کا ٹھیکہ مجوزہ طریقہ کار کے تحت باقاعدہ ٹینڈر کے بعد میسرز این ایل سی (M/S NLC) کو دیا گیا تھا اس کی مدت تکمیل 18 ماہ رکھی گئی ہے۔

(د)زیر تکمیل انڈر پاس کا ٪25 کام مکمل ہو چکا ہے اور مزید براں بقیہ کام ایک سال تک مکمل ہو جائے گا، بشرطیہ کہ پنجاب گورنمنٹ اس کے مکمل فنڈز فراہم کرے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور: میاں غلام نبی پارک مسلم آباد فتح گڑھ میں سیوریج سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*1724: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ علاقہ میاں غلام نبی پارک مسلم آباد فتح گڑھ لاہور میں مسجد سیدنا صدیق اکبر کے بالمقابل سیوریج سسٹم اکثر بند اور خراب ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیوریج سسٹم بند اور گٹروں کے اوور فلو ہونے کی وجہ سے گلیوں میں پانی کھڑا ہو جاتا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گلیوں میں گندہ پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے لوگ مختلف بیماریوں اور ذہنی اذیت کا شکار ہو گئے ہیں۔

(د) کیا حکومت میاں غلام نبی پارک میں نیا سیوریج سسٹم ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مئی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ علاقہ میاں غلام نبی پارک مسلم آباد فتح گڑھ لاہور میں مسجد سیدنا صدیق اکبر کے بالمقابل سیوریج سسٹم اکثر بند اور خراب ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ سیوریج سسٹم بند اور گٹروں کے اوور فلو ہونے کی وجہ سے گلیوں میں پانی کھڑا ہو جاتا ہے۔ مذکورہ علاقہ میں شکایت کی صورت میں فوری طور پر ازالہ کر دیا جاتا ہے۔

(ج) یہ درست نہیں ہے کہ گلیوں میں گندا پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے لوگ مختلف بیماریوں اور ذہنی اذیت کا شکار ہو گئے ہیں۔

(د) حکومت میاں غلام نبی پارک میں نیا سیوریج سسٹم ڈالنے کا ارادہ نہیں رکھتی کیونکہ میاں غلام بنی پارک میں سیوریج کا نظام بالکل درست کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور: باغ جناح میں کام کرنے والے مالیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1725: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) باغ جناح پارک لاہور میں کل کتنے مالی کام کرتے ہیں نیز یہ مالی کون کونسے گریڈ میں کام کرتے ہیں۔ تفصیل فراہم کی جائے۔

(ب) پارک کے ملازمین، مالیوں کو حکومت کی طرف سے کو کیا کیا سہولیات میسر ہیں۔ تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) باغ جناح پارک کا انتظام، اس کی دیکھ بھال کس اتھارٹی کے سپرد ہے۔ اتھارٹی کے عہدے دار کا نام، پتہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 27 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مئی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) باغ جناح میں کل 228 مالی کام کرتے ہیں، جن میں 174 ریگولر اور 54DPL ہیں۔ جن میں مختلف سکیل 1 تا سکیل 5. تک کے مالی / بیلدار شامل ہیں۔

مالی کی ابتدائی تعیناتی حکومت پنجاب کے جاری کردہ احکامات کے مطابق سکیل نمبر 1 میں کی جاتی ہے بعد ازاں اپنے عرصہ ملازمت میں گورنمنٹ کے جاری کردہ احکامات / قانون کے مطابق 30 سال کی ملازمت پوری کرنے پر ترقی پاتے ہوئے سکیل 5 میں پہنچ جاتے ہیں۔

مالی / بیلدار کے ناموں کی فہرست بمعہ سکیل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) باغ جناح پارک کے ملازمین کو حکومتی قواعد و ضوابط کی بناء پر دیگر سرکاری ملازمین کی طرز پر حکومت کی طرف سے سہولیات میسر ہیں اس ضمن میں کسی ملازم کو کوئی اضافی سہولت فراہم نہیں کی جاتی۔

(ج) باغ جناح پارک کی دیکھ بھال، پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہو، (پی ایچ اے) کے زیر انتظام ہے، سربراہ کا نام جناب مظفر خان ہے اور عہدہ ڈائریکٹر جنرل پی ایچ اے لاہور ہے، مذکورہ اسامی 20 گریڈ کی ہے اور اس کا دفتر جیلانی پارک کے اندر واقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور: ملتان روڈ سمن آباد موڑ پر ٹریفک سگنل لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*1909: محترمہ سیمابیہ طاہر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ملتان روڈ لاہور پر سمن آباد موڑ اور وہ موڑ جو LOS کی جانب جاتا ہے وہاں ٹریفک سگنل نہ ہونے کی وجہ سے ہر وقت رش رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے عوام الناس کو سخت تکلیف کا سامنا رہتا ہے؟

(ب) کیا حکومت درج بالا دونوں Points پر ٹریفک سگنل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں حکومت اس پر سگنل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اورنج لائن پر چائنیز کمپنی کے تعمیراتی کام جاری ہونے اور بھاری مشینری کی نقل و حمل کی وجہ سے روڈ کا کام عارضی طور پر رکا ہوا ہے۔ جس سے عوام کو عارضی طور پر مشکلات کا سامنا ہے جس کو جلد ہی مکمل کر کے عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور: پارکنگ پلازہ شاہ عالمی مارکیٹ کی لفٹ سے متعلقہ تفصیلات

*1965: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شاہ عالمی مارکیٹ لاہور کے پارکنگ پلازہ کی لفٹ کب سے خراب ہے؟

(ب) پلازہ کی ماہانہ آمدن کتنی ہے اور کتنی اس کی مرمت پر خرچ ہوئی ہے؟

(ج) صفائی کے لئے کتنے ملازمین ہیں اور کون نگرانی کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لاہور پارکنگ کمپنی سے 11.09.2018 کو پلازہ واپس لیا گیا تو اس وقت پلازہ کی لفٹ خراب تھیں۔

(ب) پلازہ کی ماہانہ آمدن تقریباً نو لاکھ روپے ہے جبکہ پلازہ کی مرمت پر کچھ خرچ نہیں کیا گیا

(ج) پارکنگ پلازہ کی صفائی کے لیے مستقل ملازمین نہیں رکھے گئے ایل ڈے سٹاف صفائی ستھرائی کا کام خود کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور: یونین کونسل 130 باغبانپورہ کے علاقہ گلشن شالیمار اور سکھ نہر میں پی ایچ اے کے پارکس سے متعلقہ تفصیلات

*2100: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونین کونسل 130 باغبانپورہ لاہور کے علاقہ گلشن شالیمار اور سکھ نہر میں PHA کے زیر انتظام کیا کوئی پارک موجود ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا ان پارکوں میں گھاس، پودے، درخت، جھولے اور جنگلوں کی سہولت موجود ہے؟

(ج) کیا محکمہ ان پارکوں کی بحالی و دیکھ بھال کے لئے مزید کوئی لائحہ عمل رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یونین کونسل 130 باغبانپورہ لاہور کے علاقہ گلشن شالیمار اور سکھ نہر میں پی۔ایچ۔اے کے زیر انتظام دو پارکس ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) ڈوم پارک (۲) شیر انوالی پارک۔

(ب) جی ہاں ان پارکوں میں گھاس، پودے، درخت، جھولے اور جنگلوں کی سہولت موجود ہے۔

(ج) مذکورہ پارکس کی پلانٹیشن اور خوبصورتی پر مناسب توجہ دی جاتی ہے تاکہ اہل علاقہ ان پارکوں سے لطف اندوز ہو سکیں۔ اور اگر کوئی بہتری کی طرف نشاندہی کی جائے تو اس کو مزید بہتر کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور شہر میں عوام کو صاف پانی کی فراہمی کیلئے 2018 میں نصب ٹیوب ویلز کی حالت اور پانی کے معیار سے متعلقہ تفصیلات

*2102: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں عوام کو صاف پانی مہیا کرنے کے لئے 2018 میں کتنے ٹیوب ویل نصب کئے گئے؟

(ب) کیا تمام ٹیوب ویل صحیح حالت میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا ٹیوب ویل سے حاصل ہونے والے پانی اور اس کے معیار کو چیک کرنے کے لئے کوئی طریقہ کار اپنایا جاتا ہے؟

(د) محکمہ رواں سال میں مزید کتنے ٹیوب ویل لگانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سال 2018 میں کوئی نیا ٹیوب ویل نہیں لگایا گیا۔ البتہ چار پرانے ٹیوب ویل کو تبدیل کیا گیا ہے۔

۱۔ گلشن شالیمار باغبانپورہ

۲۔ اشفاق چوک نزد جوڑے پل تاجپورہ

۳۔ تھے پنڈ فردوس مارکیٹ

۴۔ چاند گراؤنڈ ماچس فیکٹری شاہدرہ

(ب) جن میں سے دو ٹیوب ویل گلشن شالیمار اور چاند گراؤنڈ صحیح کام کر رہے ہیں اور باقی دو ٹیوب ویل اشفاق چوک اور تھے پنڈ پر کام جاری ہے۔ ان کی متوقع تکمیل ستمبر 2019 کو ہو گی۔

(ج) واسا لیب ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ پانی کے نمونہ جات حاصل کرتی ہے اور اس کی مکمل جانچ پڑتال کے بعد متعلقہ شعبے کو مطلع کرتی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر لیبارٹریوں بشمول PCRWR اور شعبہ کیمسٹری جامعہ پنجاب سے بھی پانی کا تجزیہ کروایا جاتا ہے۔

(د) رواں سال فی الحال کوئی نیا ٹیوب ویل نصب کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا البتہ جیسے ہی کوئی نئے ٹیوب ویل کی ضرورت پڑی تو اس پر کام شروع کر دیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور: آبادی شاہین آباد شیر اکوٹ بند روڈ واٹر سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

*2206: جناب محمد الیاس: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے آبادی شاہین آباد نزد بابو صابو شیر اکوٹ بند روڈ لاہور پانی جیسی بنیادی ضرورت سے محروم ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پوری آبادی مضر صحت زمینی پانی پینے پر مجبور ہے؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ آبادی کو واٹر سپلائی دینے کو تیار ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 16 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) مذکورہ آبادی دریا کے کنارے آباد ہے اور یہاں کے رہائشی زیر زمین پانی استعمال کرتے ہیں۔ یہاں پر واسا کا کوئی واٹر سپلائی نیٹ ورک نہ ہے۔

(ب) ایضاً

(ج) ابھی تک اس آبادی میں کوئی واٹر سپلائی کی سکیم زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

سرگودھا: شہر میں واٹر سپلائی کیلئے ٹیوب ویلز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2350: محترمہ شمیم آفتاب: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا شہر میں واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویل کہاں کہاں لگائے گئے ہیں؟

(ب) ان ٹیوب ویل میں سے کتنے کام کر رہے ہیں اور کتنے خراب ہیں۔

(ج) خراب ٹیوب ویل کب تک چلانے کا ارادہ ہے۔

(د) کیا شہری آبادی کے لحاظ سے حکومت نئے ٹیوب ویل لگانے کا ارادہ ہے نیز سرگودھا شہر میں پانی کی کمی کا مسئلہ کب تک حل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سرگودھا شہر میں واٹر سپلائی کے لئے اب تک کل 53 ٹیوب ویل لگائے جا چکے ہیں۔ ان میں سے 47 ٹیوب ویل نہر لوئر جہلم کے دونوں کناروں کے ساتھ لگائے گئے ہیں جبکہ 6 ٹیوب ویل مین واٹر ورکس پر لگائے گئے ہیں ۔

(ب) تمام 53 ٹیوب ویل میونسپل کارپوریشن سرگودھا کو ہینڈ اوور کئے جا چکے ہیں اور میونسپل کارپوریشن سرگودھا ہی ان کو چلانے کی ذمہ دار ہے۔ میونسپل کارپوریشن سرگودھا کے سٹاف سے حاصل کی گئی معلومات کے مطابق لوئر جہلم نہر کے کنارے پر واقع 12 ٹیوب ویل اور مین واٹر ورکس پر واقع 2 ٹیوب ویل خراب ہیں۔

(ج) چونکہ میونسپل کارپوریشن سرگودھا ٹیوب ویل کو چلانے کی ذمہ دار ہے لہٰذا اس ضمن میں میونسپل کارپوریشن سرگودھا کو یاد دہانی کروا دی گئی ہے۔

(د)(1) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سرگودھا کے زیر انتظام واٹر سپلائی سکیم فیز۔1 سرگودھا کا کام جاری ہے اس سکیم کے تحت 22 ٹیوب ویل لگائے جائیں گئے امید ہے کہ 30 جون 2020 تک یہ سکیم بھی چالو ہو جائے گی۔

(2) واٹر سپلائی سکیم فاروق کالونی کے لیے جاری منصوبے میں 6 ٹیوب ویل لگائے جائیں گے۔ امید ہے کہ 30 جون 2020 تک یہ سکیم بھی چالو ہو جائے گی۔

(3) نیو سٹیلائیٹ ٹاؤن میں کینال سورس پر سکیم کا منصوبہ بھی 30 جون 2020 تک مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

سرگودھا: تحصیل کوٹ مومن میں محکمہ کی طرف سے مختلف مواضعات میں واٹر سپلائی اور ڈرینج سکیمز کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*2351: محترمہ شمیم آفتاب: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کوٹ مومن میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی طرف سے کس کس موضع / گاؤں میں واٹر سپلائی اور ڈرینج سکیم مکمل کی گئی ہے؟

(ب) کس کس سکیم پر کام جاری ہے علاقے کا نام اور لاگت بتائیں۔

(ج) کون کون سے پروجیکٹ مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں زیر غور ہیں اور کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(د) کون کون سے پروجیکٹ بند کس وجہ سے ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے تحصیل کوٹ مومن میں واٹر سپلائی کے 3 اور ڈرینج کے 19 منصوبہ جات مکمل کئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

منصوبہ جات برائے واٹر سپلائی

(1) چک نمبر 19 جنوبی (2) بکھووالہ (3) کوٹ مومن

منصوبہ جات برائے ڈرینج

(1)مڈھ رانجھا اور ملحقہ آبادی (2)بھابڑہ بشیر کالونی منہاس بھابڑہ (3) بھکی کلاں حویلی گجراں داخلی للیانی (4)حلال پور (5)بچہ کلاں (6)بھابڑہ (7)میلہ (8)چک نمبر 10 شمالی (9)جلہ مخدوم (10)گورنہ (11) گلہ پور (12)مڈرانجھا (13)میانہ کوٹ (14)لکسیاں (15)جان محمد والہ (16)موضع دودھا (17)چک نمبر 11 جنوبی (18)مٹیلہ (19)تخت ہزارہ۔

(ب)سیوریج کے 2اور ڈرینج کے 11 منصوبہ جات پر کام جاری ہے جن کی تفصیل اور لاگت درج ذیل ہے:۔

نام سکیم	تخمینہ لاگت
منصوبہ جات برائے سیوریج	
(1)کوٹ مومن	152.394 ملین
(2)موضع احمدے والہ	23.426 ملین
منصوبہ جات برائے ڈرینج	
(1) چک نمبر 4 جنولی, چک نمبر 7اے ایس بی, چک نمبر 5 شمالی, چک نمبر 5 جنوبی اور ہجن	105.462 ملین
(2)یوسی بھابڑہ, یوسی حلال پور, یوسی تخت ہزارہ اور ملحقہ آبادی	10.000 ملین
(3) یوسی معظم آباد, یوسی جلہ مخدوم, یوسی مٹیلہ اور ملحقہ آبادی	10.000 ملین
(4) یوسی گھلا پور چک نمبر 11 جنوبی	10.000 ملین
(5)یوسی میلہ نصیر پور کلاں	10.000 ملین

(6)یو سی دودہ یو سی گورنہ 10.000 ملین

(7)یو سی بچہ کلاں یو سی واں میانہ 10.000 ملین

8))چک نمبر 9 ایس بی 29.294 ملین

(9)چک نمبر 18 ایس بی 25.885 ملین

(10)چک نمبر 2 این بی 30.261 ملین

(11)ملحقہ آبادی موضع احمد والا 15.000 ملین

(ج) تحصیل کوٹ مومن میں برائے سال 20-2019 کوئی بھی نیا منصوبہ زیر غور نہ ہے،

(د) تحصیل کوٹ مومن میں مندرجہ ذیل واٹر سپلائی سکیمیں ٹرانسفارمر چوری ہونیکی وجہ سے بند ہیں۔

(1)واٹر سپلائی سکیم 65 جنوبی (2)واٹر سپلائی سکیم جنوبی معظم آباد(3))واٹر سپلائی سکیم 11 جنوبی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور: سال 19۔2018 کے دوران باغ جناح اور ریس کورس میں پودے لگانے اور عوامی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2356: چودھری اختر علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2018 اور 2019 کے دوران باغ جناح لاہور اور ریس کورس پارک لاہور میں کل کتنے پودے لگائے گئے نیز ان پودوں کے لگانے پر حکومت نے کتنی رقم خرچ کی، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) باغ جناح اور ریس کورس پارک لاہور میں عوام کو تفریحی سہولیات پہنچانے کے لیے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) باغ جناح میں لگائے گئے مختلف اقسام کے پودوں کی تعداد 9500 ہے، جو کہ سال 19-2018 میں لگائے ہیں۔ یہ پودے باغ کی نرسری میں تیار کئے گئے تھے اور باغ کے مالیوں نے ہی لگائے ہیں لیکن چند نایاب پودے دو سالوں میں باغ میں لگانے اور نمائش کے لئے مالیتی تقریباً 8,37,000 خریدے گئے ہیں، اس کے لئے کوئی اسپیشل رقم مختص نہیں کی گئی بلکہ جو سالانہ رقم باغ جناح کی ہارٹیکلچر دیکھ بھال کے لیے ملتی ہے۔ اُسی میں سے خرچ کیا جاتا ہے۔

(ب) باغ جناح لاہور میں عوام کے لیے تفریحی سہولیات بہم پہچانے کے لئے کی انتظامیہ نے کینٹین کے علاوہ دو (2) چلڈرن پارک، فری پارکنگ سٹینڈ، عوام کے بیٹھنے کے لئے جگہ جگہ بینچ، واش روم، ٹھنڈے پانی کے لئے واٹر کولرز، سپیشل چلڈرن پارک، جوگنگ ٹریک، لائٹس مہیا کر رکھی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور: محکمہ میں ڈیلی ویجز، کنٹریکٹ ملازمین کی تعداد اور سکیل 1 سے 12 تک خالی اسامیوں پر بھرتی سے متعلقہ تفصیل

*2373: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ کے کتنے ملازمین ڈیلی ویجز / کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) حکومت ان ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) محکمہ ہذا میں سکیل ایک سے 12 تک کی کتنی آسامیاں خالی ہیں۔ سکیل وائز تفصیل بیان فرمائی جائے نیز ان اسامیوں پر حکومت ملازمین بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائی جائیں۔

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل ڈی اے۔ محکمہ ایل ڈی اے میں یو ڈی ونگ میں 171 ڈیلی ویجز اور ٹیپا میں 120 منتقلی ویجز کام کر رہے ہیں جو مختلف پراجیکٹ سے چارج کئے جا رہے ہیں۔ پے سکیل کے حوالے سے کوئی ملازم کنٹریکٹ پر موجود نہ ہے البتہ مارکیٹ بیسڈ سیلری کی بنیاد پر 4 ٹیپا میں اور 2 یو ڈی ونگ میں کام کر رہے ہیں۔

پی ایچ اے لاہور۔ ضلع لاہور میں محکمہ ہذا میں 2702 ڈیلی ویجز اور 395 کنٹریکٹ ملازمین کام کر رہے ہیں۔

پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی۔ محکمہ ہذا ضلع لاہور میں کوئی بھی ملازم ڈیلی ویجز پر بھرتی نہ کیا گیا ہے البتہ 15 ملازمین جن کو کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا ہے۔

واسا لاہور۔ واسا ایل ڈی لاہور میں ڈیلی ویجز ملازمین کی تعداد 1710 تھی جن میں سے 350 ملازمین سیزنل (مون سون) کے ہیں۔ جبکہ 614 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع لاہور میں ڈیلی ویجز ملازمین کے لئے نہ کوئی اسامی خالی ہے نہ ہی کوئی ملازم کام کر رہا ہے۔ البتہ ضلع لاہور میں ریگولر اسامیوں پر بنیادی پے سکیل 1 سے 12 کے 27 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔ جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ایل ڈی اے۔ ڈیلی ویجز اور منتھلی ویجز مختلف ورکس کی (contigencies) سے چارج کئے جا رہے ہیں۔ فنڈز کی دستیابی تک ان کو چارج کیا جائے گا۔ ڈیلی ویجز اور منتھلی ویجر ریگولر اسٹیبلشمنٹ کا حصہ نہ ہیں۔ البتہ مارکیٹ بیسڈ سیلری کی بنیاد پر ٹیپا کے 4 ملازمین کی ریگولرائزیشن کا معاملہ متعلقہ کو بھیجا جا رہا ہے۔

پی ایچ اے لاہور۔ پنجاب حکومت کی طرف سے "پنجاب ریگولرائزیشن اسمبلی ایکٹ 2018" پاس کیا گیا ہے۔ جس کے مطابق وہ ملازمین (کنٹریکٹ) جن کی مسلسل 3 سال سے زیادہ سروس ہے کو ریگولر کئے جانے کے احکامات موجود ہیں۔ محکمہ ہذا نے اہل ملازمین (کنٹریکٹ) کا کیس اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس میں رکھا ہے جسکی منظوری دے دی گئی ہے۔ اور بمطابق مندرجہ بالا ایکٹ 2013 ان ملازمین کو ریگولر کرنے کے لئے ضروری کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی۔ محکمہ ہذا ضلع لاہور کنٹریکٹ ملازمین کو گورنمنٹ پالیسی کے مطابق ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

واسا لاہور۔ ڈیلی ویجز ملازمین کو ریگولر کرنے کے لئے موجودہ حکومت جب بھی کوئی پالیسی وضع کرے گی اس کے مطابق درآمد کیا جائے گا۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے صوبہ پنجاب میں تمام کنٹریکٹ ملازمین بشمول ضلع لاہور کو ریگولر کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو سمری ارسال کر رکھی ہے۔

(ج) ایل ڈی اے۔ سکیل 01 تا 12 کی خالی اسامیوں میں 469 یو ڈی ونگ میں اور 58 ٹیپا کی اسامیاں شامل ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت کی جانب سے ملازمتوں کی بھرتی پر پابندی کے اٹھائے جانے کے بعد حسب ضرورت ان اسامیوں پر بھرتی کی جائے گی۔

پی ایچ اے لاہور۔ محکمہ ہذا میں سکیل 1 تا 12 تک کی کل 94 اسامیاں خالی ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پنجاب گورنمنٹ کے نوٹیفیکیشن نمبر SOR.IV (S&GAD)10-15/2018 مورخہ 07.12.2018 کے مطابق پابندی عائد ہے۔ لہٰذا ملازمین کی بھرتی نہیں کی جائے گی۔

پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی۔ محکمہ ہذا ضلع لاہور میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

(i) ڈیٹا انٹری آپریٹر (BS-11) کی 3، (ii) جونئیر کلرک (BS-11) کی 1،

(iii) چوکیدار (BS-03) کی 2، (iv) دفتری (BS-04) کی 2، (v) فیرو پرنٹر

(BS-01) کی 1، حکومت پنجاب کی مروجہ پالیسی کے مطابق سکیل نمبر 1 سے 4 تک بھرتی قواعد وضوابط کے مطابق جلد کر لی جائے گی۔ تاہم سکیل نمبر 5 تا زائد سکیل میں بھرتی پر حکومت پنجاب کی طرف سے مکمل پابندی ہے۔

واسا لاہور۔ محکمہ ہذا میں سکیل 01 تا 12 تک Budget Strength کے مطابق مالی سال

2019-20 کی (524) اسامیاں خالی ہیں۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اس وقت حکومت نے نئی بھرتیوں پر پابندی لگا رکھی ہے جب حکومت پابندی ختم کرے گی محکمہ اپنی ضرورت اور مالی وسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومتی پالیسی اور قوانین پر عمل کرے گا۔ چونکہ بیان کردہ پابندی کی وجہ سے محکمہ ہذا نئی بھرتیاں نہیں کر سکتا ہے۔ لہذا محکمہ اپنی افادی قوت کی ضروریات کو حصہ (الف) میں بیان کردہ ڈیلی ویجز ملازمین کے ذریعے پورا کر رہا ہے۔ مزید براں اس وقت واسا کے تنظیمی ڈھانچہ میں بہتری کے لئے غور و خوض ہو رہا ہے اور صرف ضروری تکنیکی عملہ کی بھرتی کی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں 64 سب انجینئرز کی بھرتی بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی منظوری حاصل کی گئی ہے اور اس سلسلے میں ضابطے کے مطابق پیش رفت کی جا رہی ہے۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع لاہور میں بنیادی پے سکیل 1 سے 12 تک کی صرف مندرجہ ذیل 2 اسامیاں خالی ہیں۔(i) مالی (BS-1) کی 1، (ii) خاکروب (BS-1) کی 1، صوبہ پنجاب میں نئی بھرتی پر پابندی کی وجہ سے یہ اسامیاں پُر نہیں کی جا سکتی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور: باغ جناح کے مالی سال 18-2017 کے لئے مختص کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*2415: چودھری اختر علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) باغ جناح لاہور کا کل کتنا رقبہ ہے۔ تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) 18-2017 سے آج تک باغ کو خوبصورت بنانے اور اس کی دیکھ بھال کے لیے کتنا فنڈ رکھا گیا۔ سال وائز تفصیل بیان فرمائی جائے۔

(ج) مذکورہ سال میں جو فنڈز دیا گیا ہے باغ جناح کے کون کونسے حصوں پر خرچ کیا گیا۔ حصہ وائز رقم کی تفصیل بیان فرمائی جائے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ فنڈز میں افسران نے ہیر اپھیری کی، جس کی وجہ سے اس باغ کے اکثر کام مکمل نہیں ہو سکے۔

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ان افسران واہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جنہوں نے رقم باغ پر خرچ کرنے کی بجائے اس میں ہیر اپھیری کی، تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 3 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) باغ جناح لاہور کا کل رقبہ 141 ایکڑ ہے۔

(ب) 18-2017 سے لے کر اب تک باغ جناح کی دیکھ بھال کے لئے جو فنڈ رکھا گیا اسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) 18-2017 (116.42 M)

(۲) 19-2018 (126.21M)

(۳) 20-2019 کے لئے (146.57 M)

(ج)درج ذیل تفصیل کے مطابق فنڈز مختلف مدوں میں باغ جناح کی دیکھ بھال کے لئے خرچ کئے گئے ہیں 18-2017 کا فنڈ(116.44M)تھا۔ جس میں سے تنخوائیں (86.63M) تھیں۔اور آپریٹینگ اخراجات کی مدوں کی تفصیل اس طرح ہے کہ:

10.02 M)(فنڈز بجلی اور گیس کی ادائیگی کے لئے، پیٹرول وڈیزل کے لئے(2.52M)فنانشل اسسٹینس کے لیے(1.9M)بلڈنگ سٹریکچر، فرنیچر فکسچر، الیکٹرک پول وغیرہ کے لئے (2.77M)مشینری، ٹیوب ویل، لان مورز، ٹریکٹر، پیٹرانجن اور وہیکل وغیرہ کی دیکھ بھال کے لئے(1.273M)،LPR کی مد میں (1.99M)سٹیشنری، پرنٹنگ چارجز، ایڈورٹائزمنٹ، نیوز پیپر، ٹی اے وٹوکن ٹیکس کی مد میں-/ 3,66,000، ٹیلی فون اور پوسٹیج میں-/ 10,1000 فری پارکنگ اسٹینڈ کی مد میں (3.12M)اس کے علاوہ ہارٹیکلچر کے لئے مثلاَپودوں، پلانٹس، پھولوں کے بیج، کھادیں، زرعی ادویات، بھل، گوبر، پولیتھن بیگ و شیٹس، ٹولز اور صفائی وستھرائی وغیرہ کے لئے(5.78M)ملے۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ فنڈز میں کوئی ہیرا پھیری ہوئی ہے، فنڈز کے مطابق باغ کی دیکھ بھال کی گئی اور پھولوں سے باغ کو سجایا گیا اور نمائشوں میں حصہ لیا گیا اور نمائشی مقابلے جیتے۔

(ہ)جو رقم باغ جناح کیلئے مختص تھی اُس میں کوئی ہیر اپھیری نہیں ہوئی اور رقم باغ جناح کی ہی دیکھ بھال کیلئے خرچ ہوئی ہے اس لئے کسی افسر یا اہلکار کے خلاف کوئی کارروائی روا نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور: ایل ڈی اے کے زیر انتظام پارک اینڈ شاپ ایریاز کے منصوبے کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*2497: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے کے زیر انتظام پارک اینڈ شاپ ایریاز منصوبے کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس منصوبے کی تکمیل کی ڈیڈ لائن 15 جولائی 2018 تھی۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ تقریباً 20 فیصد نا مکمل منصوبے کے فنڈز بھی موجود ہیں اور متعلقہ آفیسر جان بوجھ کر فنڈز جاری نہیں کر رہا اس کی کیا وجوہات ہیں یہ منصوبہ کب تک مکمل ہو جائے گا اس کی تکمیل کے حوالے سے مکمل تفصیل سے اور حکومت کے ارادوں سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ منصوبے کا کام تقریباً 86٪ مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ منصوبہ کی متوقع تکمیلی تاریخ 31 جولائی 2018 تھی۔

(ج) جی نہیں یہ درست نہ ہے۔ اس منصوبے کے اضافی کام کے تخمینے کی منظوری ایل ڈی اے کے بجٹ مالی سال 19-2018 میں ہو چکی ہے۔ جبکہ لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی میٹنگ سے منظور ہونا باقی ہے۔ گورننگ باڈی کی منظوری کے بعد تقریباً دو ماہ تک یہ منصوبہ مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

ضلع شیخوپورہ: موضع فتح پوری اور ڈیرہ چودھری افتخار کرڑ میں سولنگ اور نالیوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*2528: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع فتح پوری تحصیل مرید کے ضلع شیخوپورہ میں سولنگ نالیوں اور سیوریج کا کام شروع کیا گیا تھا جس پر تقریباً 35 لاکھ روپے کی خطیر رقم خرچ کر کے کام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ادھورا کام ہونے اور سیوریج کے نکاس کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے پورے گاوں میں جگہ جگہ گندہ پانی کھڑا ہے کیونکہ سولنگ اور نالیاں کچھ حصہ پر بنائے جانے کی وجہ سے سڑکیں اور نالیاں ناہموار ہو گئی ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس گاوں کے نکاسی آب کے لیے گندہ نالہ بھی تعمیر نہیں کروایا گیا۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈیرہ چوہدری افتخار کرڑ میں سولنگ اور نالیاں نہیں بچھائی گئی ہیں اور اس ڈیرہ سے سیم نالہ تک سولنگ نہیں لگایا گیا۔

(ہ) کیا حکومت موضع فتح پوری اور ڈیرہ چوہدری افتخار کرڑ میں سولنگ اور نالیاں بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 مئی 2019 تاریخ ترسیل 4 اگست 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ موضع فتح پوری بشمول ڈیرہ چوہدری افتخار کرڑ تحصیل مرید کے ضلع شیخوپورہ کے لئے مورخہ 11 ستمبر 2017 کو ایک سکیم منظور ہوئی مگر اس کا تخمینہ لاگت 30 لاکھ روپے تھا۔ جس میں صرف سیور لائن ڈالنے کا کام شامل تھا۔ سکیم پر بمطابق تخمینہ لاگت کام مکمل کر دیا گیا ہے۔

(ب) درست نہیں ہے۔ پورے گاؤں کے کسی علاقہ میں سولنگ اور نالیوں کی تعمیر کا کام تخمینہ لاگت میں شامل نہ ہے۔ منظور شدہ تخمینہ لاگت کے مطابق گاؤں کی نکاسی آب کے لئے پہلے سے موجود نالہ سے لے کر سیم نالہ تک سیور لائن لگائی گئی ہے۔

(ج) ہاں یہ درست ہے۔ کیونکہ تخمینہ لاگت میں نالہ کی تعمیر شامل نہ ہے۔

(د) درست ہے۔ ڈیرہ چوہدری افتخار کرُڑ میں سولنگ اور نالیاں نہیں بنائی گی اور نہ ہی اس ڈیرہ سے سیم نالہ تک سولنگ لگایا گیا کیونکہ منظور شدہ تخمینہ میں سولنگ اور نالیاں شامل نہ تھیں۔

(ہ) اس وقت موضع فتح پوری اور ڈیرہ چوہدری افتخار کرڑ میں سولنگ اور نالیاں بچھانے کے کسی منصوبہ کی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

سال 2018 میں واٹر اینڈ سینی ٹیشن کیلئے مختص کردہ بجٹ کے عدم استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*2556: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

گزشتہ سال واٹر اینڈ سینی ٹیشن کے لیے مختص بجٹ کے استعمال نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2019 تاریخ ترسیل 8 اگست 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

تمام واسا کو جاری کردہ فنڈز برائے مالی سال 19-2018 استعمال ہو چکے ہیں۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ لاہور (نارتھ / ساؤتھ)۔ حکومت پنجاب نے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں واٹر اینڈ سینی ٹیشن کی 1793 سکیموں کے لئے 20.500 ارب روپے مختص کئے۔ مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں واٹر اینڈ سینی ٹیشن کے جئے بظر ثانی شدہ مختص رقم 17.902 ارب روپے تھی۔ اس میں سے 7.555 ارب روپے جاری کئے گئے جس میں سے مالی سال 19-2018 کے اختتام پر 7.391 ارب روپے کی رقم خرچ کی گئے۔ محکمہ نے واٹر اینڈ سینی ٹیشن کے لئے فراہم کردہ رقم کے استعمال کو یقینی بنایا اور رقم 1793 سکیموں پر عوام کی فلاح و بہبود کے لئے خرچ کی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

واٹر اینڈ سینی ٹیشن پالیسی کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

*2557: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

واٹر اینڈ سینی ٹیشن پالیسی کس سطح پر ہے اور کب تک کابینہ سے منظور کرائی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2019 تاریخ ترسیل 8 اگست 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

پنجاب واٹر پالیسی محکمہ آبپاشی نے تیار کی جس کو حکومت پنجاب نے 2018 میں منظور کیا۔ چونکہ واٹر پالیسی میں سینی ٹیشن کا احاطہ نہیں ہوا اس لیے چیئرمین پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کی ہدایت پر پنجاب واٹر اینڈ سینی ٹیشن پالیسی گائیڈ لائنز کا تفصیلی ڈاکومنٹ اربن یونٹ کو نظر ثانی کے لیے بھیجا گیا ہے۔ تاکہ اس کو منظور شدہ واٹر پالیسی کا حصہ بنایا جائے یا سٹریٹجک گائیڈ لائینز کے طور پر منظور کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور: پی پی 146 میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب اور ان کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*2568: محترمہ رخسانہ کوثر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور پی پی 146 میں کل کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کئے گئے ہیں؟

(ب) مذکورہ واٹر فلٹریشن پلانٹس میں سے کتنے چالو حالت میں اور کتنے خراب ہو چکے ہیں نیز پانی کو صاف کرنے کے لئے کون کونسی ادویات کتنی کتنی مقدار میں استعمال کی جاتی ہیں۔ تفصیل بیان فرمائیں۔

(ج) کیا موجودہ حکومت خراب واٹر فلٹریشن پلانٹس کو ٹھیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 30 مئی 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)لاہور PP-146 میں محکمہ واسا نے 53 واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کئے گئے ہیں لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)واسا کے نصب کردہ تمام فلٹریشن پلانٹس چالو حالت میں ہیں نیز پانی کو صاف کرنے کے لئے ریت، کاربن اور آرسینک میڈیا استعمال کیا جاتا ہے۔

(ج)واسا تمام فلٹریشن پلانٹس کی دیکھ بھال روزانہ کی بنیاد پر جاری رکھے ہوئے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

گجرات: پی پی 29 میں سیوریج اور پینے کے صاف پانی کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2620: جناب محمد عبداللہ وڑائچ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گجرات پی پی 29 میں سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنے چکوک، قصبوں اور آبادیوں کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کی گئی ہیں ان کی تفصیلات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 29 میں پینے کا پانی قابل استعمال نہیں جس کی وجہ سے ہیپاٹائٹس جیسے موذی امراض اور پیٹ کی بیماریوں سے علاقے کی عوام متاثر ہو رہی ہے۔

(ج) اگر جوابات اثبات میں ہیں تو حکومت مذکورہ حلقہ میں سیوریج اور پینے کے پانی کی سہولیات جلد از جلد مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یہ کام کب تک مکمل کر دیا جائے گا۔ مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 29 ضلع گجرات میں مالی سال 2017-18 اور 2018-19 میں فراہمی آب کا کوئی منصوبہ شروع نہیں کیا گیا البتہ جلالپور جٹاں سٹی میں نکاسی آب کا ایک منصوبہ مالی سال 2017-18 میں مکمل کیا گیا ہے۔ مزید بر آں مالی سال 2018-19 میں کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام (CDP) کے تحت حلقہ پی پی 29 ضلع گجرات کے لئے گلیوں اور نالیوں کی تعمیر کے 16 منصوبہ جات شروع کئے گئے ہیں جن پر 50 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 29 ضلع گجرات میں زیر زمین پانی تقریباً 100 فٹ گہرائی تک قابل استعمال نہ ہے۔ کیونکہ تقریبا ہر گھر میں گندے پانی کی Sokage Pit / Septic Tank کی تعمیر کی وجہ سے زیر زمین پانی تقریباً 100 فٹ کی گہرائی تک آلودہ ہو چکا ہے۔

(ج) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے حلقہ پی پی 29 ضلع گجرات میں 44 دیہات میں فراہمی آب کی سکیمیں مکمل کیں تھیں۔ جن میں سے 29 سکیموں سے عوام کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جا رہا ہے جبکہ 15 دیہات کی بند سکیموں کو مرحلہ وار پروگرام کے تحت Rehablitate کیا جا رہا ہے۔ البتہ اس حلقہ میں فراہمی آب و نکاسی آب کے کسی نئے منصوبہ کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور: میٹرو بس کے ٹریک کے نیچے ستونوں پر پلاسٹک کے گملوں کی تنصیب پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*2738: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سابق دور حکومت (مالی سال 2013 تا 2018 میں میٹرو بس کے ٹریک کے نیچے ستونوں پر پلاسٹک کے گملوں کی مد میں کتنے پیسے خرچ کیے گئے، تفصیل سال وائز فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

سابق دورِ حکومت میں میٹرو بس ٹریک کے نیچے پلاسٹک کے گملوں کی مد میں مالی سال 18-2017 میں 113.80 ملین روپے خرچ کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

فیصل آباد: چک نمبر 388 گ ب تحصیل سمندری کا زیر زمین پانی نا قابل استعمال ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*2739: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 388 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کا زیر زمین پانی کھارا اور نا قابل استعمال ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس چک کے لوگوں کی طرف سے دی گئی درخواست پر ایکشن لیتے ہوئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی ایک ٹیم نے چک ہذا کا وزٹ کیا اور انہوں نے اپنے متعلقہ افسران کو رپورٹ دی تھی کہ اس جگہ واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کی ضرورت ہے۔

(ج) کیا حکومت / محکمہ متعلقہ گاؤں ہذا میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ پورے گاؤں کا زیر زمین پانی کڑوا ہے اور پینے کے قابل نہ ہے۔

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے گاؤں میں ٹیم بھیجی اور واٹر سیمپل پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی لیبارٹری سے چیک کروائے جس کے مطابق زیر زمین پانی کڑوا ہے اور پینے کے قابل نہ ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کی طرف سے سکیم کی منظوری اور فنڈز کی دستیابی پر فلٹریشن پلانٹ لگایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

جی ڈی اے اور پی ایچ اے گوجرانوالہ کے بورڈ آف ڈائریکٹر کے ممبران کی تعداد و اختیارات سے متعلقہ تفصیلات

*2797: محترمہ شاہین رضا: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی گوجرانوالہ کا بورڈ آف ڈائریکٹرز کتنے ممبران پر مشتمل ہے ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں کیا ان اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز مکمل ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا بورڈ آف ڈائریکٹرز اور چیئرمین کون کون ہیں ان کے اختیارات کیا کیا ہیں

(ج) کیا B.O.D کے بغیر چیئرمین اکیلا ٹھیکہ دے سکتا ہے تو کتنی مالیت تک کا ٹھیکہ دے سکتا ہے۔

(د) یکم جنوری 2019 سے آج تک گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین نے کتنے ٹھیکے B.O.D کے بغیر دیئے گئے ہیں ان ٹھیکوں کے نام اور انکی مالیت بتائیں۔

(ہ) کتنے اور کون کون سے ٹھیکے 20 کروڑ روپے مالیت سے زائد کے ہیں کیا 20 کروڑ روپے زائد کے ٹھیکے اکیلا چیئرمین دے سکتا ہے۔

(و) کیا تمام ٹھیکے پیپرا کے مطابق دیے گئے ہیں اور ان تمام میں Transperancy پائی جاتی ہے کیا ان ٹھیکہ جات اور منصوبہ جات سے متعلق اس ضلع کے ممبران اسمبلی سے رائے لی گئی تھی اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 1 اگست 2019 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ۔ گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ گوجرانوالہ کی گورننگ باڈی درج ذیل ممبران پر مشتمل ہے۔

(۱) جناب علی اشرف مغل چیئرمین گورننگ باڈی، (۲) سیکرٹری فنانس ڈیپارٹمنٹ یا بذریعہ نمائندہ (ممبر) (۳) چیئرمین پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ یا بذریعہ نمائندہ (ممبر) (۴) سیکرٹری لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ یا بذریعہ نمائندہ (ممبر) (۵) سیکرٹری ہاؤسنگ

اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ یا بذریعہ نمائندہ (ممبر) (۶) کمشنر گوجرانوالہ ڈویژن گوجرانوالہ (ممبر) (۷) ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ (ممبر) (۸) ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے گوجرانوالہ (ممبر) (۹) ایڈمنسٹریٹر میونسپل کارپوریشن گوجرانوالہ (ممبر) (۱۰) مینجنگ ڈائریکٹر (واسا) گوجرانوالہ (ممبر) (۱۱) جناب محمد انور چٹھہ صاحب (ممبر) (۱۲) جناب ذیشان عالم صاحب ایڈووکیٹ (ممبر) جناب محمد عاصم انیس (ممبر) (۱۳) جناب آفاق اے کھوکھر صاحب (ممبر) (۱۴) جناب شیخ اعجاز احمد ہاشمی صاحب (ممبر) (۱۵) جناب خرم شہباز صاحب (ممبر) پی ایچ اے گوجرانوالہ۔

پی ایچ اے ایکٹ 2012 کے سیکشن 6 کے مطابق بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ممبران کی تعداد 15 ہے۔ پی ایچ اے گوجرانوالہ کے حالیہ بورڈ ممبران کی تعداد 13 ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ (۱) ایس اے حمید چیئرمین (۲) علی شبیر مہر وائس چیئرمین (۳) کمشنر گوجرانوالہ ڈویژن ممبر (۴) سیکرٹری، فنانس ڈیپارٹمنٹ ممبر (۵) سیکرٹری، لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈیپارٹمنٹ ممبر (۶) سیکرٹری، ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ ممبر (۷) ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ ممبر (۸) ڈائریکٹر جنرل گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی ممبر (۹) ڈاکٹر محسن عباس، انوائرمنٹلسٹ ممبر (۱۰) سحر ش، انوائرمنٹلسٹ ممبر (۱۱) وقاص احمد، ہارٹیکلچر ایکسپرٹ ممبر (۱۲) عاصم انیس، نمائندہ، چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری گوجرانوالہ ممبر (۱۳) ڈائریکٹر جنرل پی ایچ اے گوجرانوالہ ممبر / سیکرٹری محمد طارق تارڑ، ایم پی اے، پی پی - 66 محترمہ شاہین رضا، ایم پی اے، W-316

(ب) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ۔ جی ڈی اے کا بورڈ آف ڈائریکٹر پنجاب ڈویلپمنٹ آف سیٹیز ایکٹ مجریہ 1976 کے مطابق عملدرآمد کرتا ہے۔

(ج) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ۔BOD، کے بغیر اکیلا چیئرمین کسی بھی مالیت کا کوئی ٹھیکہ نہیں دے سکتا۔

پی ایچ اے گوجرانوالہ۔ چیئرپرسن بورڈ آف ڈائریکٹرز پی ایچ اے گوجرانوالہ کسی قسم کا بھی محکمانہ ٹھیکہ جاری کرنے کا مجاز نہ ہے۔

(د) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ۔ یکم جنوری 2019 سے آج تک چیئرمین گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ نے کسی بھی مالیت کا کوئی ٹھیکہ نہ دیا ہے۔

(ہ) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ۔ بیس کروڑ سے زائد مالیت کا کوئی بھی ٹھیکہ جنوری 2019 سے اب تک نہیں دیا گیا نہ ہی اس مالیت کا ٹھیکہ اکیلا چیئرمین دے سکتا ہے۔

(و) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ۔ جنوری 2019 سے اب تک کوئی نیا ٹھیکہ نہیں دیا گیا ہے تاہم اس سے پہلے کی تمام جاری اسکیمیں پیپرا رولز کو مدنظر رکھ کے کوالیفائیڈ فرمز کو الاٹ کی گئی ہیں اور Open Compitition کے ذریعے شفافیت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ علاقہ کے تمام اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات اور حکومت پنجاب کے منظور شدہ قوانین کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام اسکیمیں متعلقہ کمیٹیوں کی کڑی نگرانی میں منظور کی جاتی ہیں۔ اس ضمن میں ضلعی سطح پر متعدد میٹنگز منعقد کی جاتی ہیں۔ جس میں متعلقہ اسٹیک ہولڈرز اپنی رائے سے آگاہ کرتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)</u>

لاہور میں چالو اور بند واٹر فلٹریشن کی تعداد اور حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2806: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ کہاں کہاں لگائے گئے ہیں؟

(ب) کیا لگائے گئے واٹر فلٹریشن پلانٹ اپریشنل ہیں۔

(ج) لگائے گئے واٹر فلٹریشن کی صفائی ستھرائی کا کیا انتظام ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) جو واٹر فلٹریشن پلانٹ خراب اور چالو حالت میں نہیں ہیں وہ کب تک اپریشنل ہو جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 1 اگست 2019 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ واسا کی زیر نگرانی 573 واٹر فلٹریشن پلانٹ مختلف جگہوں پر عوام کو صاف پانی فراہم کر رہے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! واسا کی زیر نگرانی تمام واٹر فلٹریشن پلانٹ آپریشنل ہیں۔

(ج) واٹر فلٹریشن پلانٹ کی صفائی ستھرائی کے لیے سپروائزری سٹاف موجود ہے اور باقاعدگی سے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی صفائی کی جاتی ہے۔

(د) واسا کے تمام واٹر فلٹریشن پلانٹس چالو حالت میں ہیں۔ اور اگر کوئی خراب ہوتا ہے تو فوراً درست کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور: اورنج ٹرین منصوبہ پر کام کرتے وقت جین مندر روڈ اور ملحقہ عمارات کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*2818: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جین مندر روڈ لاہور پر واقع پی آئی اے پلنٹوریم کی بلڈنگ کے سامنے اورنج ٹرین پر کام کرتے وقت سڑک کی کھدائی کی گئی تھی جس کی وجہ سے مذکورہ روڈ کے ساتھ مذکورہ بلڈنگ کے احاطہ اور گراؤنڈ میں بڑے بڑے کھڈے پڑ گئے تھے جن کو آج تک پُر نہ کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کھڈوں کی وجہ سے گزرنے والی ٹریفک اور لوگوں کو انتہائی پریشانی کا سامنا ہے اور اسی وجہ سے وہاں پر ٹریفک جام رہتی ہے۔

(ج) سال 20-2019 کے بجٹ میں جین مندر روڈ کی تعمیر و مرمت اور کھڈے وغیرہ پر کرنے کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(د) کیا حکومت جین مندر روڈ کی کھدائی کی گئی سڑک اور گراؤنڈ کی تعمیر و مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 اگست 2019 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی آئی اے پلینٹریم کے گراؤنڈ اور سڑک کے تمام کھڈے بھر دیئے گئے ہیں۔ ان کی صفائی بھی کی جا چکی ہے۔

(ب) چونکہ تمام کھڈے پُر کئے جا چکے ہیں لہذا اس حوالے سے ٹریفک کے بہاؤ میں کوئی رکاوٹ نہ ہے۔

(ج) جین مندر چوک کی تعمیر و مرمت اورنج لائن کے فنڈ سے مکمل کی جائے گی۔

(د) جی ہاں حکومت جین مندر چوک کی سڑک کی تعمیر و مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ واسا کی بارشی ڈرین کا کام مکمل ہونے کے بعد سڑک تعمیر کی جائے گی۔ پنجاب یونیورسٹی گراؤنڈ کی بحالی کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

راولپنڈی رنگ روڈ کی تعمیر و توسیع سے متعلقہ تفصیلات

*2832: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی رنگ روڈ کی تعمیر اور توسیع کے لیے مالی سال 20-2019 میں چھ ارب روپے مختص کئے گئے ہیں؟

(ب) یہ منصوبہ کب شروع ہو گا اور کتنی دیر میں مکمل ہو گا۔

(ج) کیا حکومت اس کے علاوہ صوبہ میں مزید کسی رنگ روڈ کی توسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 9 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) جی ہاں، راولپنڈی رنگ روڈ کی زمین کی خریداری کے لیے اس مالی سال 20-2019 میں چار ارب مختص کیے ہیں جبکہ 2 ارب روپے اگلے سال میں مختص کیے ہیں۔ اس کے علاوہ اس منصوبے کے کنسلٹنٹ کے لیے 80.975 ملین کی رقم مختص کی ہے۔

(ب) اس منصوبے کی ڈیزائننگ کے لیے کنسلٹنٹ رکھ لیا گیا ہے جبکہ اس منصوبے پر کام کا آغاز اگست 2020 میں شروع ہو گا اور یہ تین سال کی مدت میں مکمل ہو گا۔

(ج) جزو ہذا کا تعلق راولپنڈی ترقیاتی ادارے سے نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

خانیوال شہر میں سیوریج منصوبہ کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2975: جناب محمد فیصل خان نیازی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) خانیوال شہر کا Plinth لیول کب نکالا گیا تھا؟

(ب) کیا اس شہر میں Plinth لیول کے مطابق سیوریج کام کر رہا ہے یا ڈالا گیا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور میں اس شہر کی تمام آبادیوں میں سیوریج ڈالنے کے لئے منصوبہ بنایا گیا تھا۔

(د) یہ منصوبہ کب بنایا گیا تھا اس منصوبہ کے تحت کتنی رقم کس کس سال اس شہر میں سیوریج ڈالنے کے لئے فراہم کی گئی۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس شہر کی 80 فیصد سے زیادہ آبادی میں سیوریج سسٹم ابھی تک نہ ہے؟

(و) اس بابت حکومت کیا خصوصی اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 18 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) خانیوال شہر کے Plinth لیول کا تعلق محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ سے نہ ہے۔

(ب) خانیوال شہر کا سیوریج سسٹم اس کے Hydraulic Statement / Design کے مطابق ڈالا گیا ہے۔ جو کہ شہر کی قدرتی ڈھلان اور اس وقت کے موجود نکاسی آب اور Ultimate ڈسپوزل پوائنٹ کو مدّ نظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ سابقہ دور حکومت میں تقریباً 40 فیصد حصہ میں سیوریج ڈالنے کے لیے دو عدد سیوریج سکیمیں منظور کی گئی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں

1.Urban Water Supply & Sewerage Scheme Khanewal City Tehsil & District Khanewal

2.Provision / Laying of Sewer Lines in Missing Areas of Khanewal

.City including new and old Azafi Abadies, Khanewal

(د) خانیوال شہر میں سابقہ دور حکومت میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ خانیوال کے تحت دو سکیموں کی منظوری دی گئی جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) یہ درست نہ ہے۔ خانیوال شہر کی 60 سے 65 فیصد آبادی میں سیوریج کی سہولت موجود ہے۔

(و) خانیوال شہر میں بقیہ آبادی میں سیوریج ڈالنے کے لیے تین عدد نئی ADP Schemes تجویز کی گئی ہیں۔

Name of Scheme:

Estimated Cost

1.Sewerage Drainage PCC and Tuff Tiles for leftover

area Khanewal City. Phase – I 250.00 Million

2.Urban Sewerage Drainage PCC and Tuff Tiles for

Zahoor Abad Khanewal. Phase – I 180.00 Million

3.Urban Sewerage Drainage Tuff Tiles for Purana

Khanewal. Phase – I 100.00 Million

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

ضلع شیخوپورہ کے شہروں اور قصبہ جات میں پینے کے پانی میں سیورتج کے پانی کی آمیزش سے متعلقہ تفصیلات

*3009: میاں جلیل احمد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع شیخوپورہ کے شہروں اور قصبہ جات کے اندر سیورتج کے پائپ کا پانی پینے کے پانی کے پائپوں میں مل گیا ہے۔ جس سے گندہ پانی شہریوں کو پینے کے لئے فراہم ہو رہا ہے جس سے انسانی صحت کے لئے خطرات لاحق ہو گئے ہیں خاص کر حلقہ پی پی 139 میں یہ صورت حال پائی جاتی ہے؟

(ب) حکومت اس کے تدارک کے لئے ضلع شیخوپورہ کے شہروں اور قصبہ جات میں سیورتج کے اور پینے کے پانی کے نئے پائپ ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ ضلع شیخوپورہ کے شہروں اور قصبہ جات میں سیورتج کے پائپ کا گندہ پانی پینے کے صاف پانی کے پائپوں میں مل گیا ہے۔ جہاں تک پی پی 139 میں اس قسم کی صورتحال کا تعلق ہے اس ضمن میں اب تک کوئی ایسی شکایت وصول نہ ہوئی ہے۔

(ب)PP-139 میں اب تک اس قسم کی کوئی بھی ایسی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔ البتہ ضلع شیخوپورہ کے حلقہ پی پی 139 کے شہروں اور قصبہ جات میں سیوریج / ڈرینج اور پینے کے پانی کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام جاری ہے۔

۱۔ڈرینج اور پی سی سی سکیم یونین کونسل کوٹ محمود ضلع شیخوپورہ

۲۔ڈرینج اور پی سی سی سکیم یونین کونسل سیجووال ضلع شیخوپورہ

۳۔ڈرینج، پی سی سی اور ٹف ٹائل سکیم یونین کونسل ڈھاکے ضلع شیخوپورہ

۴۔ڈرینج، پی سی سی اور ٹف ٹائل سکیم یونین کونسل چک نمبر 22 ضلع شیخوپورہ

۵۔اربن ڈرینج / سیوریج سکیم شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

گوجرانوالہ شہر میں سیوریج سسٹم اور برساتی نالوں کی صفائی اور نکاسی آب سے متعلقہ تفصیلات

*3013: محترمہ شاہین رضا: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں برساتی اور سیوریج کے پانی کے نکاس کے لیے کتنے نالے ہیں یہ کہاں سے شروع اور کہاں ختم ہوتے ہیں؟

(ب) ان نالوں کی صفائی کب کروائی جاتی ہے اور کون کون سی مشینری سے ان کی صفائی کی جاتی ہے۔

(ج) اس شہر میں نالوں کی صفائی اور سیوریج سسٹم کی صفائی کے لیے کتنے ملازمین کس عہدہ، گریڈ میں کام کر رہے ہیں۔

(د) یہ ملازمین نالوں اور سیوریج سسٹم کی صفائی کتنی دیر بعد کرتے ہیں کیا برسات کے موسم سے قبل ان نالوں اور سیوریج سسٹم کی صفائی ہوتی ہے۔

(ہ)U.C وائز اس شہر میں کتنے ملازمین واسا گوجرانوالہ میں تعینات ہیں ان کی ڈیوٹی U.C میں کہاں کہاں ہوتی ہے۔

(و) کیا حکومت اس بابت کوئی پروگرام ترتیب دینا چاہتی ہے کہ ان نالوں اور سیوریج سسٹم کی صفائی برسات کے موسم سے قبل ہو اور U.C وائز واسا کے ملازمین تعینات ہوں اور ان کی جگہ کے پوائنٹ مینشن ہوں۔

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا گوجرانوالہ میں آٹھ نالے موجود ہیں جن کی لمبائی 34 کلو میٹر ہے یہ نالے شہر سے شروع ہوتے ہیں اور گوجرانوالہ مین ڈرین میں جا کر گرتے ہیں۔

(ب) ان نالوں کی صفائی پورا سال ہوتی رہتی ہے۔ صفائی کے لئے
Excavator and Clampshall کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(ج) نالوں اور سیوریج سسٹم کی صفائی کیلئے 270 ملازمین موجود ہیں جو کہ گریڈ 1 کے ملازمین ہیں۔

(د) سیوریج سسٹم کی صفائی ایک مسلسل عمل ہے جو کہ پورا سال جاری رہتی ہے لیکن مون سون سے پہلے Desilting پلان تیار کیا جاتا ہے اور اس کے مطابق مکمل صفائی کی جاتی ہے۔

(ہ)واسا کی jurisdiction میں 73 یونین کونسلز ہیں جس میں ٹوٹل 270 سیور ملازمین ہیں اور فی یونین کونسل 3/4 ملازم کام کرتے ہیں۔

(و) جی ہاں، Desilting Plan بنایا جاتا ہے جس میں تمام ملازمین کی ڈیوٹی اور جگہ کا تعین کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

سرگودھا: پی پی 72 یونین کونسل حضور پور کے چکوک میں پینے کے صاف پانی کی عدم فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3094: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 72 ضلع سرگودھا تحصیل بھیرہ میں سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنے چکوک، قصبوں اور آبادی کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل حضور پور کے تمام چکوک میں پانی پینے کے قابل نہ ہے جس کی وجہ سے ہیپاٹائٹس جیسی موذی امراض میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب مذکورہ یونین کونسل کے تمام چکوک کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تحصیل بھیرہ اور بھلوال ضلع سرگودھا میں واٹر سپلائی اور سیوریج ڈرینج کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات برائے مالی سا 19-2018 اور 20-2019 میں زیر تعمیر ہیں۔

تحصیل بھیرہ پی پی 72

کل آبادی	بجٹ2018-19	بجٹ2019-20

01عدد واٹر سپلائی سکیم بھیر 37776 5.427-M

11.035-M

0 3عدد سیور یج ڈرینج سکیم

سیور یج ڈرینج سکیم میانی 19696 3.750-M 10.000-M

سیور یج ڈرینج سکیم گھگھیاٹ 3203 0.857-M 2.307-M

سیور یج ڈرینج سکیم مڈھ پرگنہ اسلام پورہ موڑ 15007 1.094 –M 4.040-M

حلقہ PP-72 کے 37776 نفوس کو واٹر سپلائی اور 37906 نفوس کو سیور یج ڈرینج کی سہولت 30.06.2020 میں مہیا کر دی جائیگی۔

(ب) یونین کونسل حضور پور دریائے جہلم بائیں کنارے پر واقع ہے۔ جس کی وجہ سے زیر زمین پانی قابل استعمال ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے صوبہ کے تمام دیہات کو فراہمی آب و نکاسی آب کا ایک مربوط پروگرام بنا رکھا ہے۔ باری آنے پر حلقہ پی پی 72 تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا کے تمام چکوک کو فراہمی آب و نکاسی آب کی سہولت مہیا کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

ڈیرہ غازی خان عوام الناس کو پینے کے صاف پانی کی سہولت کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*3110: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان کے کتنے افراد کو پینے کا صاف اور میٹھا پانی میسر ہے؟

(ب) مزید بہتری کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ڈیرہ غازی خان شہر کی تقریباً 70٪ آبادی کو پینے کا صاف میٹھا پانی میسر ہے۔ جبکہ تحصیل ڈیرہ غازی خان کی 50 ٪ دیہی آبادی کو پینے کا صاف پانی میسر ہے۔

(ب) حکومتِ پنجاب مزید بہتری کیلئے اقدامات کر رہی ہے اس وقت 10 سکیموں پر کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ ایک جامع سکیم برائے ڈیرہ غازی خان زیر تجویز ہے جس کی منصوبہ بندی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور

مورخہ 18 دسمبر 2019

محمد خان بھٹی

سیکرٹری

بروز جمعرات 19 دسمبر 2019 کو محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ملک محمد احمد خاں	1663
2	چودھری افتخار حسین چھچھر	1205
3	جناب علی عباس خاں	1388
4	محترمہ حناء پرویز بٹ	1725-1724
5	محترمہ سیمابیہ طاہر	1909
6	محترمہ عائشہ اقبال	2738-1965
7	محترمہ کنول پرویز چودھری	2102-2100
8	جناب محمد الیاس	2206
9	محترمہ شمیم آفتاب	2351-2350
10	چودھری اختر علی	2415-2356
11	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2832-2373
12	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	2806-2497
13	جناب محمد طاہر پرویز	2739-2528
14	محترمہ عظمیٰ کاردار	2557-2556
15	محترمہ رخسانہ کوثر	2568
16	جناب محمد عبداللہ وڑائچ	2620

17	محترمہ شاہین رضا	3013-2797
18	محترمہ عنیزہ فاطمہ	2818
19	جناب محمد فیصل خان نیازی	2975
20	میاں جلیل احمد	3009
21	جناب صہیب احمد ملک	3094
22	محترمہ شاہینہ کریم	3110

سترہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 19 دسمبر 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

لاہور: ہربنس پورہ منظور کالونی میں سیوریج سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

680: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ منظور کالونی گلی نمبر 3-2-1 نزد تاج باغ ہربنس پورہ میں سیوریج کا سسٹم بالکل نہ ہے سیوریج اور بارش کا پانی گھروں میں داخل ہو رہا ہے اور پیدل گزرنے کی جگہ بھی نہ ہے؟

(ب) یہاں تک کہ اہل محلہ مسجد تک جانے اور ادائیگی نماز سے بھی قاصر ہیں کیونکہ مسجد کے آگے بھی پانی کھڑا ہے۔

(ج) گندہ پانی گھروں میں داخل ہونے کی وجہ سے بیماریاں پھیل رہی ہیں، علاقہ ڈینگی اور مچھروں کی آماجگاہ بن چکا ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ بالا علاقے کا سیوریج سسٹم کب تک ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) منظور کالونی گلی نمبر 1,2,3 نزد تاج باغ ہربنس پورہ میں واسا کا سیوریج سسٹم موجود ہے جو کہ واسا عزیز بھٹی ٹاؤن کی حدود میں آتا ہے۔ یہ سیوریج سسٹم مکمل طور پر فنکشنل اور بہتر حالت میں کام کر رہا ہے۔ البتہ مون سون سیزن میں بارشوں کی وجہ سے سیوریج بندش کی شکایات میں اضافہ ہونے پر محکمہ روزانہ کی بنیاد پر ان شکایات کو حل کرتا ہے۔ اور اس وقت کوئی سیوریج بندش کی شکایات نہیں ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا ہے کہ منظور کالونی نمبر 1,2,3 میں سیوریج سسٹم موجود اور فنکشنل ہے۔ ان علاقوں میں سیوریج بندش کی شکایات کو دور کرنے کے لیے واسا شیڈول کے مطابق ڈیسلٹنگ عمل مکمل کیا جاتا ہے جس سے سیوریج سسٹم بہتر طریقے سے کام کرتا ہے۔

(ج) منظور کالونی کا سیوریج سسٹم بہتر طریقے سے کام کر رہا ہے البتہ مون سون سیزن میں بارشوں کی وجہ سے سیوریج بندش کی شکایات میں اضافہ ہوا جنہیں محکمہ نے ہنگامی بنیاد پر حل کیا ہے۔ جیسا کہ اب بارشوں کا سیزن گزر چکا ہے تو سیوریج بندش شکایات میں واضح طور پر کمی آئی ہے۔ اور اس وقت روٹین میں جو بھی شکایت موصول ہوتی ہے اس کو فوری طور پر دور کر کے عوام کو ریلیف پہنچایا جا رہا ہے۔

(د) واسا منظور کالونی گلی نمبر 1,2,3 کا سیوریج سسٹم تبدیل کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا البتہ جہاں سیوریج سسٹم پرانا اور ناقص ہو گیا ہے وہاں پر فنڈز کی دستیابی پر مرحلہ وار سیوریج تبدیل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

فیصل آباد: محکمہ ہاؤسنگ میں واسا کے ترقیاتی کام، محکمہ میں خالی اسامیاں اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

705: محترمہ خالدہ منصور: کیا وزیر ہاوسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ہاؤسنگ ضلع فیصل آباد کا 2017 اور 2018 کا کل بجٹ کتنا تھا؟

(ب) ان سالوں کے دوران کون کونسے ترقیاتی کام واسا فیصل آباد نے کروائے، ان کاموں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں۔

(ج) محکمہ ہذا میں کتنے ملازمین ڈیلی ویجز / کتنے کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔

(د) محکمہ ھذا کے ضلع فیصل آباد میں کل کتنے ملازمین ہیں اور کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں۔ تفصیل فراہم کریں۔

(ہ) کیا موجودہ حکومت ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کو مستقل کرنے اور خالی آسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 16 مئی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) فیصل آباد ترقیاتی ادارہ (یوڈی ونگ) فیصل آباد کا 2017 کا کل بجٹ 2,122.418 ملین اور 2018 کا کل بجٹ 3,701.231 ملین تھا۔

واسا فیصل آباد کا 18-2017 کا بجٹ 1058.698 ملین روپے تھا۔

2017 میں پی ایچ اے کا کل بجٹ بمع (SNE, Own Source, Govt Funded) -/629.088 ملین تھا اور 2018 میں 477.663 ملین تھا۔ تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) واسا فیصل آباد. تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فیصل آباد ترقی ادارہ (یوڈی ونگ) فیصل آباد میں 95 ڈیلی ویجز اور 50 کنٹریکٹ ملازمین کام کر رہے ہیں۔

واسا فیصل آباد میں ڈیلی ویجز پر کام کرنے والے ملازمین کی تعداد 510 ہے جبکہ کنٹریکٹ ملازمین کی تعداد 329 ہے۔

پی ایچ اے میں 575 ڈیلی ویجز اور 20 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔

پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ڈویژن میں فیصل آباد میں 64 ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں اور ڈیلی ویجز پر کوئی ملازم نہ ہے۔

پنجاب ہاؤسنگ اینڈ پلاننگ ایجنسی لاہور میں کوئی ملازم ڈیلی ویجز / کنٹریکٹ پر کام نہ کر رہا ہے۔

(د) فیصل آباد ترقیاتی ادارہ (یوڈی ونگ) فیصل آباد میں کل 679 ملازمین کی اسامیاں ہیں ان میں گریڈ 20/19 کی 8، گریڈ 18 کی 13، گریڈ 17 کی 22، گریڈ 16 کی 21، گریڈ 11 تا 15 کی 104، گریڈ 5 تا 10 کی 53 اور درجہ چہارم کی 103 اور سینئر لیگل ایڈوائزر کی 1، لیگل ایڈوائزر کی 2 اور لیڈی میڈیکل آفیسر کی 1 اسامی خالی ہے۔ تفصیل (تتمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع فیصل آباد میں محکمہ ہذا کے ملازمین کی کل تعداد2043ہے۔خالی آسامیوں کی تعداد752 ہے جن کی تفصیل تتمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پی ایچ اے میں 1526 کی Sanctioned Strength میں سے 560ریگولر ملازم ہیں اور مختلف گریڈز کی 966 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل (تتمہ ہ)) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

محکمہ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ضلع فیصل آباد میں کل 115ملازمین کام کر رہے ہیں۔ جبکہ گریڈ 14 کی8، گریڈ 13 کی1، گریڈ 12 کی 2، گریڈ 11 کی 1، گریڈ 6 کی 1 اور گریڈ 1 کی3 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل (تتمہ ر)) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب ہاؤسنگ اینڈ پلاننگ ایجنسی فیصل آباد میں کل 49ملازمین ہیں اس میں ایک اسامی ڈرائیور BS-5 کی خالی ہے۔

(ہ)فیصل آباد ترقیاتی ادارہ۔حکومت پنجاب کے فیصلہ کے مطابق عمل کیا جائیگا۔

واسا فیصل آباد کنٹریکٹ ملازمین کو حکومت کے وضع کردہ ریگولرائزیشن ایکٹ2018 کے تحت مطلوبہ شرائط مکمل کرنے پر ریگولر کر دیا جائے گا۔ڈیلی ویجز ملازمین کو ریگولر اس لیے نہ کیا جا سکتا ہے کہ اس سلسلے میں کوئی واضع قانون نہ ہے اور نہ ہی ان کی تعیناتی کسی ریگولر Budgetary پوسٹ کے عوض کی جاتی ہے بلکہ ان کی اجرت کی ادائیگی وقتی طور پر جاری مختلف پراجیکٹ کی Contingency سے کی جاتی ہے۔

پی ایچ اے فیصل آباد نے گورنمنٹ کے بنائے گئے قانون کے مطابق کنٹریکٹ ملازمین جو پالیسی میں Fall کرتے تھے ان کو ریگولر کر دیا ہے۔پی ایچ اے فیصل آباد فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے خالی اسامیوں کو پر کرنے سے قاصر ہے۔فنڈز کی دستیابی پر خالی اسامیوں پر بھرتی کرے گا اور مستقبل میں گورنمنٹ کی وضع کردہ پالیسی کے مطابق ڈیلی ویجز ملازمین کو مستقل کر دیا جائے گا۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے کنٹریکٹ ملازمین کو حکومت کی طرف سے جاری کردہ پالیسی / احکامات کے تحت ریگولر کیا جائے گا۔

پنجاب ہاؤسنگ اینڈ پلاننگ ایجنسی لاہور میں کوئی ملازم ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ پر کام نہ کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب18دسمبر2019)

لاہور میں غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

780: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں کتنی غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز قائم ہیں یا کی جارہی ہیں؟

(ب)حکومت نے اب تک ان غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز کے خلاف کیاکارروائی کی ہے۔

(ج)غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز میں بجلی و گیس کے میٹر کیسے لگ جاتے ہیں۔

(د)غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز کی روک تھام کیلئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور کتنے غیر قانونی ہاؤسنگ مالکان گرفتار کیے ہیں تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی7اگست2019 تاریخ ترسیل30 ستمبر2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)19 ستمبر 2013 سے پہلے ایل ڈی اے ضلع لاہور میں اپنے کنٹرولڈ ایریا تک محدود تھا۔19 ستمبر 2013 کو ایل ڈی اے کا کنٹرولڈ ایریا بڑھنے کے بعد لوکل گورنمنٹ سے ہاؤسنگ کالونیز کا ریکارڈ حاصل کیا گیا تو بڑی تعداد میں غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز کی نشاندہی ہوئی۔ ایل ڈی اے نے ان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔اس وقت لاہور میں 10 2 غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیز ہیں اور ان میں زیادہ تعداد پرانی کالونیز کی ہے۔

(ب) ہاؤسنگ کالونیز کے غیر قانونی قیام کو کنٹرول کرنے کے لئے ایل ڈی اے ایکٹ 1975 (ترمیم -2013) اور ایل ڈی اے پرائیویٹ ہاؤسنگ اسکیم رولز2014 کے تحت درج ذیل قانونی کارروائی کی گئی ہیں۔

i. ایل ڈی اے ایکٹ 1975 کے سیکشن 13 (5) کے تحت شوکاز نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔

ii. رہائشی سکیموں کے غیر قانونی اور غیر مجاز قیام کے بارے میں عام لوگوں کی آگاہی اور مفاد کے لئے قومی سطح کے نیوز پیپرز میں پبلک نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔

iii. ایل ڈی اے ایکٹ 1975 کے سیکشن 14 (A) کے تحت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر (ریونیو) کو پلاٹوں کی خرید و فروخت، تغیر اور فرد ملکیت کے اجرا پر پابندی لگانے کے لیے خطوط لکھے گئے ہیں۔

iv. ایل ڈی اے ایکٹ 1975 کے سیکشن 14 (A) کے تحت لیسکو، واسا، ایس این جی پی ایل سمیت دیگر متعلقہ اداروں / محکموں کو غیر قانونی اور غیر مجاز رہائشی سکیموں میں یوٹیلیٹی اور دیگر سروسز فراہم کرنے پر مکمل طور پر پابندی لگانے کے لیے خطوط لکھے گئے ہیں۔

v. ایل ڈی اے ایکٹ 1975 کے سیکشن 35 (2) کے تحت متعلقہ ایس ایچ او تھانہ میں غیر قانونی اور غیر مجاز ہاؤسنگ سکیم کے ڈویلپر کے خلاف ایف آئی آر کے اندراج کے لیے خطوط لکھے گئے ہیں۔

ایل ڈی اے کی جانب سے ایل ڈی اے ایکٹ 1975 کی دفعہ 40 کے تحت سائٹ آفس سیل کیے جاتے ہیں اور انٹری گیٹ، کمپاؤنڈ وال، سڑکوں سمیت غیر قانونی ترقی کو مسمار کیا جاتا ہے۔

(ج) ایل ڈی اے ایکٹ 1975 کے سیکشن 14 (A) کے تحت لیسکو، واسا، ایس این جی پی ایل سمیت دیگر متعلقہ اداروں / محکموں کو غیر قانونی اور غیر مجاز رہائشی سکیموں میں یوٹیلیٹی اور دیگر سروسز فراہم کرنے پر مکمل طور پر پابندی لگانے کے لیے خطوط لکھے گئے ہیں۔ مزید معلومات متعلقہ اداروں سے لی جاسکتی ہے۔

(د) ایل ڈی اے ایکٹ 1975 کے سیکشن 35 (2) کے تحت متعلقہ ایس ایچ او تھانہ میں غیر قانونی اور غیر مجاز ہاؤسنگ سکیم کے ڈویلپر کے خلاف ایف آئی آر کے اندراج کے لیے خطوط لکھے گئے ہے، مزید معلومات محکمہ پولیس سے لی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

راوی سائفن لاہور بی آر بی ڈی نہر پر واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

783: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت نزد راوی سائفن لاہور بی آر بی ڈی نہر پر واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو یہ پلانٹ کب تک تعمیر ہو گا اور اس پر کتنی لاگت آئے گی۔

(ج) اب تک یہ پلانٹ لگانے کے لیے کیا پیش رفت ہوئی ہے اور پلانٹ کے لگانے سے کس حد تک واٹر ٹریٹمنٹ ہو سکے گی۔

(تاریخ وصولی 9 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں۔

(ب) اس پلانٹ کی لاگت کا تخمینہ 19951 ملین ہے۔ جس کا PC-I، PDWP، CDWP اور ECNEC سے منظور ہو چکا ہے۔ اس سلسلے میں ایشین انفرا سٹرکچر انویسٹمنٹ بنک (AIIB) سے مالی معاونت کا معاہدہ دسمبر 2019 میں متوقع ہے جس کے بعد اس منصوبے پر کام شروع کر دیا جائے گا اور تقریباً تین سال کی مدت میں مکمل ہو جائے گا۔

(ج) یہ پلانٹ قومی اور صوبائی پینے کے پانی کے مقررہ معیار کے مطابق واٹر ٹریٹمنٹ کرے گا اور باقاعدہ پینے اور دیگر استعمال کے لیے صارفین کو فراہم کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

واسا میں "حاضر سر" کی شروعات سے متعلقہ تفصیلات

812: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا واسا کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے کسٹمر کیئر سروس "حاضر سر" شروع کی گئی ہے

(ب) اس سروس کو شروع کرنے کے کیا مقاصد ہیں اور اب تک حاضر سروس کی کیا کارکردگی ہے۔

(ج) س سروس سے رابطہ کرنے کا کیا طریق کار ہے۔

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں۔

(ب) اس سروس کو شروع کرنے کے مقاصد میں عوام کے پانی و سیوریج سے متعلقہ مسائل کا بروقت اور فوری ازالہ شامل ہے۔ اس سروس کی اب تک کی کارکردگی قابل تعریف ہے اور عوامی آراء کے مطابق واسا صارفین اس سروس سے خوش اور مطمئن ہیں۔

(ج) اس سروس کے حوالے سے واسا کی ہیلپ لائن 1334 اور واٹس ایپ نمبر0334-1334470 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

ڈیرہ غازی خان ڈویلپمنٹ کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

813: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیرہاؤسنگ ،شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیاڈیرہ غازی خان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیاہے؟

(ب) اگرجواب ہاں میں ہے تواس کی کارکردگی کیاہے۔

(ج) ڈیرہ غازی خان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے قیام کے کیامقاصد ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2019)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ڈیرہ غازیخان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا قیام بروئے نوٹیفکیشن نمبری S.O(UD10-41)/2014 مورخہ 30جون2017 میں عمل میں لایا گیا۔

(ب) (ا) ڈیرہ غازیخان ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے حال ہی میں باقاعدہ کام کا آغاز کردیاگیا ہے اس سلسلہ میں ابتدائی اقدامات کئے جارہے ہیں جن میں سرفہرست اتھارٹی بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تشکیل ہے جو کہ آخری مراحل میں ہے

(2) عدالت عالیہ کے حکم کے مطابق ٹرائیبل ایریا ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے سٹاف کی ایڈجسٹمنٹ اور ان کی ریگولرائزیشن کا کیس بھی زیر کار ہے ، جس کے لئے اضافی پوسٹوں اور اضافی فنڈز کی فراہمی کا کیس بھی پنجاب حکومت کو بھجوایا گیا ہے جو کہ زیر کار ہے

(3) مفاد عامہ کے 15 منصوبہ جات تجویز کیے گئے ہیں جن کے لئے فنڈز کی فراہمی کے لئے حکومت پنجاب کو تحریر کیا جارہا ہے تاکہ ان منصوبہ جات کی تکمیل کی جاسکے

(ج) ڈیرہ غازیخان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے قیام کا مقصد شہر ڈیرہ غازیخان کی منظم اورترتیب وار منصوبہ بندی بابت حسب ذیل افعال ہیں

1۔ جامع ترقیاتی منصوبہ بندی برائے مفاد عامہ

2۔ فراہمی آب و نکاسی آب کے منصوبہ جات کی تیاری تکمیل وانتظام

3۔ مفاد عامہ کے لئے سالانہ ترقیاتی منصوبہ جات کی تیاری

4۔بلڈنگ کنٹرول، منصوبہ بندی اور اس کے متعلقہ قواعدضوابط۔

5۔تیاری ، عمل درآمدو نفاذ منصوبہ جات برائے تحفظ ماحول، رہائشی شہری علاقہ جات بشمول کچی آبادی ہائے کی بہتری اور ترقی وغیرہ

6۔علاقہ کی خوبصورتی اور خوشنمائی کے لئے اقدامات

7۔مفاد عامہ کے مختلف امور کی سرانجام دہی کے لئے مختلف ایجنسی ہائے کا قیام

8۔جملہ افعال بمطابق قاعدہ پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹی ایکٹ 1976

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

ڈیرہ غازی خان: گزشتہ 11 سال میں سیوریج سسٹم کیلئے مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

844: محترمہ شاہینہ کریم: کیاوزیرہاؤسنگ، شہرترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان میں گزشتہ 11 سال میں سیوریج کے لیے کتنے فنڈز مختص کیے گئے اوران میں سے کتنے استعمال ہوئے ؟

(ب) فنڈز کن مدات میں استعمال ہوئے تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 15 اکتوبر 2019)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گزشتہ گیارہ سال میں ڈیرہ غازی خان شہر کیلئے مالی سال 09-2008 میں سیوریج سکیم منظورہوئی اس پر 14-2013 تک 694.340 ملین روپے مختص کئے گئے جن میں سے 694.327 ملین روپے میں سکیم مکمل کرلی گئی۔

اس طرح مالی سال 15-2014 میں صدیق آباد ڈیرہ غازی خان کی آبادی کے لیے سیوریج سکیم منظور کی گئی۔ جس پر 17-2016 تک 59.694 ملین روپے مختص کئے گئے جس میں سے 59.686 ملین روپے میں سکیم مکمل کرلی گئی۔

(ب) تمام مختص شدہ فنڈز درج بالا منظور شدہ سکیموں پر استعمال ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

لاہور | محمد خان بھٹی
مورخہ 18 دسمبر 2019 | سیکرٹری